© rasailojaraid.com

خلفائے راشدہ کے اصولوں کے مطابق قائم ہو۔ فقط والسلام ۔ ابصار عالم سسٹن ہد یونیورسٹی حیدرآباد۔

ضروری تصحیح مفتی امجد العلی صاحب کے مضمون اعضاء انسانی کی پیوندکاری کی تیسری قسط میں کتابت کی غلطی کی وجہ سے مضمون کے ص۴۳ تا ص۴۴ سطر بارہ تک لفظ "میتۃ" کو میت لکھا گیا ہے جبکہ صحیح میتۃ ہے۔ نیز صفحہ ۴۴ کی سطر ۱۴ کی آخری سطر اور اس صفحہ کی سطر ۱۲ کے ابتدائی حصہ میں لفظ میت صحیح ہے۔ ان اغلاط کی اصلاح ضروری ہے۔ اسی طرح مضمون کی پہلی قسط میں ص۴۰ سطر ۱ میں حاصل ہوگا کی بجائے حاصل نہ ہوگا ہے۔ سطر ۱۲ میں لفظ اولاد اور ص۴۵ سطر ۴ میں والعین کے بعد بالعین رہ گیا ہے۔ ص۴۵ پر مبسوط کی روایت میں ماسد کی بجائے فاسد ہونا چاہئے۔

مشرقی پاکستان کے علماء و طلباء مشرقی پاکستان کے علماء و طلباء بدستور فوجی اسلحہ کی ٹریننگ لیکر باقاعدہ شرپسند لوگوں کی مدافعت کیلئے تیار ہوگئے ہیں۔ دشمنان ملک اور شرپسند عناصر نے مشرقی پاکستان کو بالکل تباہ کردینے کیلئے مکمل تیاری کرلی تھی مگر ہماری پاک فوج کا مقابلہ وہ لوگ کب کرسکتے تھے۔ ان کے مقابلہ میں وہ لوگ آتے ہی نہیں چور کی طرح ادھر ادھر چکر لگاتے ہیں۔ اور جانی مالی نقصان کیلئے وہ لوگ کوشاں رہتے ہیں۔ مگر خدا کے فضل و کرم سے وہ شرپسند عناصر دبتے جارہے ہیں۔ انشاء اللہ مشرقی پاکستان انڈیا کے ہاتھ میں بک نہیں سکے گا۔ یہاں کے احوال دیکھ کر علماء حضرات کی طرح سے جہاد کی ندا آرہی ہے۔ کیونکہ وہ لوگ پاکستان اور اہل علم علماء کو ختم کردینے کے لئے ہمہ تن کوشاں ہیں۔ (امین الحق محدث جبیت نگر عالیہ مدرسہ کشور گنج۔)

حج پالیسی پر نظر ثانی کیجئے حج بیت اللہ اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ ہمارے ملک میں ہزاروں مسلمان سالہا سال سے حج کی درخواستیں ہاتھ میں لئے دردر کی ٹھوکریں کھارہے ہیں۔ ان کو کامیابی کی کوئی راہ دکھائی نہیں دیتی بلکہ بعض بیچارے تو یہ حسرت اپنے دل میں لئے بے نیل مرام اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوچکے ہیں۔ اگر ایک ادنیٰ مسلمان اپنے دینی فریضہ کی ادائیگی کے لئے عمر بھر کی پونجی قربان کرنے کیلئے تیار ہوسکتا ہے، تو اسلامی دنیا کی سب سے بڑی مسلمان مملکت کیلئے نہایت ضروری ہے۔ کہ وہ چند لاکھ روپے کا زرمبادلہ قربان کرکے ہزاروں مسلمانوں کے ایک اہم دینی فریضہ میں تعاون کرے۔ اندازہ یہی ہے کہ کوٹہ کی پابندی ختم کرنے کی صورت میں درخواست دہندوں کا ہجوم ایک دو سال بعد ختم ہوجائیگا۔ لہذا مرکزی حکومت سے درخواست ہے کہ وہ امسال حج پالیسی پر نظر ثانی کرکے کوٹہ کی پابندی ختم کرے اور تمام امیدواروں کی حج کی درخواستیں منظور کرکے ان کے ثواب حج اور انکی دعاؤں میں حصہ دار بنے۔

ملک کی موجودہ اقتصادی مشکلات کا ہمیں پورا احساس ہے لیکن حج جیسا دینی فریضہ ان سب سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اہم ہے۔ نیز توقع ہے کہ اخبارات و رسائل، دینی اور سیاسی جماعتیں، ادارے، اور دیگر احباب بھی حکومت کر اس مشترکہ دینی مقصد کی طرف متوجہ کر کے اپنا فرض ادا کریں گے۔ (فیض احمد۔ مجلس اشاعت المعارف ٹی۔ بی ہسپتال روڈ۔ ملتان شہر)

معاشرتی برائیوں کے خلاف جہاد کیجئے بعض قبائلی علاقوں اور پٹھانوں میں لڑکی کا روپیہ اور جائداد لینا فخر سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ نص قرآنی سے للذکر مثل حظ الانثیین ہے۔ لڑکی کا حصہ والد کی جائداد میں بھائی سے نصف ہے۔ سنا گیا ہے۔ کہ بڑے بڑے عالم بھی اس مرض میں مبتلا ہیں۔ آپ الحق کے ذریعہ اس کے انسداد پر مضامین لکھیں۔ یہ ایک جہاد ہے۔

دیوبند کے مضافات میں بیوہ کا عقد ثانی جرم سمجھا جاتا تھا۔ مگر فانکحوا الایامیٰ کی نص اس کے خلاف تھی۔ دیوبند کے اکابرین میں سے غالباً حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ نے اس کے خلاف جہاد شروع کیا مضافات میں تقریروں کا سلسلہ جاری کیا۔ آپکی ہمشیرہ بہت بوڑھی اور سن یاس کو پہنچ چکی تھیں۔ وہ بیوہ تھیں، کسی نے بھرے جلسہ میں اٹھ کر کہا کہ آپ ہمیں بیواؤں کے نکاح کی ترغیب دیتے ہیں۔ حالانکہ آپ کی ہمشیرہ بیوہ آپ کے گھر میں بیٹھی ہوئی ہے۔ پہلے اس کا عقد کرائیں پھر آ کر ہمیں تلقین کریں۔ اسی وقت اپنے گھر آ کر ہمشیرہ کے پاؤں پر پگڑی رکھ کر کہا کہ ایک مردہ سنت آپ کی وجہ سے زندہ ہو سکتی ہے۔ آپ اس کو زندہ کریں۔ پھر انہیں سارا واقعہ سنایا۔ اس نے کہا کہ میاں میں ساٹھ سال کو پہنچ چکی ہوں، میں کیا نکاح کروں گی۔ آپ نے اصرار کر کے منوالیا، اور اپنے ایک عمر رسیدہ معتقد سے نکاح کرایا۔ اور اسی مجلس میں جا کر یہ واقعہ سنایا۔ چونکہ اخلاص تھا اس کا یہ اثر ہوا کہ اسی مجمع میں بیشمار بیواؤں کا عقد کرایا گیا اور تمام علاقے میں اس کا رواج ہو گیا۔

اس لئے علماء حضرات کو چاہئے کہ معاشرتی برائیوں کے خلاف اپنے حلقہ ہی سے کام شروع کر کے جہاد فرمائیں۔ اور اپنے خطبات جمعہ وغیرہ میں مسلسل ان خرابیوں پر تنبیہ کریں۔ (حکیم محمد حسن علی دارہ گنج: گوجرانوالہ)

عالم کی وفات استاذ العلماء مولانا محبوب اللہ لسوندی خطیب جنوبی وزیرستانی ۱۲ر جون ۱۹۷۱ قبل از نماز عصر بمقام زیارت بدر تحیۃ الوضوء پڑھتے ہوئے انتقال فرماگئے۔ پشتو فارسی کے مشہور شاعر و ادیب تھے۔ تحریک آزادی اور غازی امین اللہ خان مرحوم کے بارہ میں انقلابی نظمیں لکھیں۔ ان کی وفات سے وزیرستان کو بہت بڑا نقصان پہنچا ہے قارئین الحق سے رفع درجات کی دعا ہے۔ "ادارہ"

© rasailojaraid.com